5277CH03

3

کمپنی کے مالیاتی گوشوارے

(Financial Statements of a Company)

یہ سمجھ لینے کے بعد کہ کمپنی اپنا سرمایہ کس طرح حاصل کرتی ہے اس باب میں ہم کمپنی کے ذریعے تیار کیے جانے والے مالیاتی گوشواروں کی نوعیت، مقاصد اور اقسام کے ساتھ ان کے مندرجات خاکے، استعمال اور قیود کے بارے میں بھی مطالعہ کریں گے۔ مالیاتی گوشوارے حسابی عمل کا آخری مرحلہ ہوتے ہیں۔ انھیں یکساں حساب داری تصورات، اصول، طریقۂ کار اور قانونی ماحول کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے جس کے تحت کاروباری تنظیمیں اپنا کام جاری رکھتی ہیں۔ یہ گوشوارے حساب داری کے اختصاری طریقۂ عمل کا نتیجہ ہیں۔ یہ معلومات کے ذرائع ہوتے ہیں جن کی بنیاد پر کسی کمپنی کی افادیت اور مالی حالت سے متعلق نتائج اخذ کیے جاتے ہیں۔ لہٰذا ان کا مناسب ڈھنگ سے خاکہ تیار کیا جاتا ہے تا کہ حصہ دار اور دوسرے استعمال کرنے والوں کی سمجھ میں بآسانی آسکے اور ان کو بامعنی ڈھنگ سے اپنے اقتصادی فیصلوں میں استعمال کیا جا سکے۔

مقاصد آموزش

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- کمپنی کے مالیاتی گوشواروں کی نوعیت اور مقاصد کی وضاحت کر سکیں گے۔
- کمپنی کے گوشوارۂ نفع ونقصان کی وضع اور مندرجات شیڈول III کے مطابق بیان کر سکیں گے۔
- کمپنی کے تختۂ توازن کی وضع وترتیب شیڈول III کے مطابق بیان کر سکیں گے۔
- مالیاتی گوشواروں کی اہمیت اور ان کی قیود کی وضاحت کر سکیں گے اور
- مالیاتی گوشوارے تیار کر سکیں گے۔

3.1 مالیاتی گوشواروں کا مطلب

مالیاتی گوشوارے بنیادی اور رسمی سالانہ رپورٹ ہوتے ہیں جن کے ذریعے کمپنی انتظامیہ، ان کے مالکان اور دوسرے بیرونی افراد کو اقتصادی معلومات سے آگاہ کرتی ہے۔ اس میں سرمایہ کار، ٹیکس، مقام، سرکار اور ملازمین وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں۔ مالیاتی گوشوارے عموماً کمپنی کے حساب داری کی مدت کے اختتام پر (a) تختۂ توازن (b) نفع ونقصان کھاتہ (گوشوارۂ آمدنی) کو ظاہر کرتے ہیں۔ آج کل نقدرواں گوشوارہ کو بھی مالیاتی گوشواروں کا لازمی جز سمجھا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

3.2 مالیاتی گوشواروں کی نوعیت

واقعات کے حقائق کا سلسلہ وار اندراج جو کہ ایک واضح مدت کے لیے مالی اصطلاح میں ظاہر کیا جائے، مالیاتی گوشواروں کی میعادی تیاری کی بنیاد ہوتا ہے، جو ایک مدت کے دوران حاصل کیے گئے مالیاتی نتائج کی تاریخ وار مالی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ امریکن انسٹی ٹیوٹ آف سرٹیفائیڈ پبلک اکاؤنٹنٹس (AICPA) مالیاتی گوشواروں کی نوعیت کو اس طرح پیش کرتا ہے۔ ''دو مالیاتی گوشواروں کو ایک میعادی تبصرہ پیش کرنے کے لیے یا انتظامیہ کے ذریعے کی گئی ترقی کی رپورٹ کو ظاہر کرنے کے مقصد کے لیے تیار کیا جاتا ہے اور وہ کاروبار میں سرمایہ کاری کی حالت سے تعلق رکھتے ہیں اور وقفہ وقفہ کے دوران حاصل کیے گئے نتائج کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ مندرجہ حقائق، حسابی اصول اور ذاتی فیصلوں کے ایک مجموعہ کو منعکس کرتے ہیں''۔

مندرجہ ذیل نکات مالیاتی گوشواروں کی نوعیت بیان کرتے ہیں۔

1۔ مندرجہ حقائق : مالیاتی گوشوارے حسابی کتابوں میں لاگت کے اعداد و شمار کی شکل مندرجہ حقائق کی بنیاد پر تیار کیے جاتے ہیں۔ ابتدائی لاگت یا تاریخی لاگت لین دین کا اندراج کرنے کی بنیاد ہوتے ہیں۔ مختلف کھاتوں کے اعداد و شمار جیسے نقد، بینک میں نقد، متفرق قرض دار، قابل وصول بل، قائم (معین) اثاثے وغیرہ کے اعداد و شمار حسابی کتابوں میں مندرج اعداد و شمار کے مطابق کیے جاتے ہیں۔ مختلف اوقات میں مختلف قیمتوں پر خریدے گئے اثاثے ساتھ ساتھ رکھے جاتے ہیں اور لاگتوں میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔ چونکہ یہ بازاری قیمت پر منحصر نہیں ہوتے۔ اس لیے مالیاتی گوشوارے کاروبار کی رواں مالیاتی حالت کو ظاہر نہیں کرتے۔

2۔ حسابی روایات : مالیاتی گوشوارے تیار کرتے وقت کچھ حساب روایات کا اتباع کیا جاتا ہے۔ لاگت پر تشخیص ذخیرہ مال (Valuing Inventory) یا بازار قیمت کی روایت جو کہ کم ہو اپنائی جاتی ہے۔ اثاثوں کو لاگت سے کم کرنے کے واسطے تختۂ توازن کے لیے فرسودگی کے اصول کو اپنایا جاتا ہے۔ چھوٹی مدوں (مدات) جیسے پنسل، قلم، ڈاک ٹکٹ وغیرہ کے لین دین کے لیے مادیت کی روایت کو اپنایا جاتا ہے۔ ایسی چیزوں کو اُس سال جس میں کہ وہ خرید لی گئی ہیں، کے اخراجات کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے خواہ وہ نوعیت کے اعتبار سے اثاثے ہی کیوں نہ ہوں۔ اسٹیشنری کی لاگت پر تشخیص کی جاتی ہے نہ کہ قیمت کے اصول یا بازاری قیمت پر، جو بھی کم ہو، کی بنیاد پر۔ حسابی روایات کے استعمال سے مالیاتی گوشوارے قابل موازنہ آسان اور صحیح بن جاتے ہیں۔

3۔ اصول کلیّے موضوعہ : مالیاتی گوشوارے چند بنیادی مفروضات (شرائط لازمی) پر تیار کیے جاتے

© NCERT not to be republished

ہیں جو اصول کلیّے موضوعہ (کلیّہ) کے نام سے جانے جاتے ہیں جیسے تجارتی کلید، زر پیمائش کلید، حصولی کلیہ وغیرہ۔ رائج کاروباری تصور کے مطابق ایسا جانا جاتا ہے کہ کاروبار لمبے عرصے تک چلے گا۔ لہٰذا اثاثے تاریخی لاگت کی بنیاد پر ظاہر کیے جاتے ہیں۔ زر پیمائش کلیہ کے تصور کے مطابق قیمت زر مختلف مدتوں میں یکساں رہے گا حالانکہ زر کی قوت خرید میں زبردست تبدیلی ہوتی ہے اور مختلف اوقات میں خریدے گئے اثاثے جات کو ان کی قیمت پر ہی ظاہر کیا جائے جب کہ نفع و نقصان کھاتہ تیار کرتے وقت ریونیو کو فروخت کے سال ہی میں شامل کیا جائے گا حالانکہ ہوسکتا ہے کہ قیمت فروخت کی وصولی کئی برسوں تک ہوتی رہے۔ اس تصور کو حصولی کلیہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

4۔ ذاتی فیصلہ : کبھی کبھی گوشواروں میں پیش کیے گئے حقائق اور اعداد و شمار، ذاتی آرا، اندازوں اور فیصلوں پر منحصر ہوتے ہیں۔ اثاثوں کی فرسودگی کا تعین مقدار اثاثوں کی کارآمد معاشی زندگی کو دھیان میں رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ مشکوک قرضوں کا اہتمام ذاتی اندازوں اور فیصلوں پر کیا جاتا ہے۔ تشخیص ذخیرہ میں لاگت یا پھر بازار قیمت جو بھی کم ہو، کو اختیار کیا جاتا ہے۔ جب کسی مال کی لاگت یا پھر بازار قیمت کا فیصلہ کرنا ہو تو چند مخصوص قابل لحاظ امور کو بنیاد بنا کر مختلف ذاتی فیصلے لینے پڑتے ہیں اور جب مالیاتی گوشوارے تیار کیے جاتے ہیں تو کچھ ذاتی قیاس، فیصلے اور اندازے کیے جاتے ہیں تا کہ اثاثے جات اور واجبات، آمدنی و خرچ کے ارکان سے محفوظ رہا جاسکے اور دقیانوسیت کی روایت کو ذہن میں رکھا جاسکے۔

مالیاتی گوشوارے مندرج حقائق کی مختصر رپورٹ ہوتے ہیں اور حسابی عمل کے تصورات، روایات اور خانوں کی ضروریات کو اپناتے ہوئے تیار کیے جاتے ہیں۔

3.3 مالیاتی گوشواروں کے مقاصد

مالیاتی گوشوارے حصہ داروں اور دیگر خارجی جماعتوں کے لیے کسی کاروبار کے منافع اور مالی حالت کو سمجھنے سے متعلق معلومات کا بنیادی ذریعہ ہوتے ہیں۔ یہ گوشوارے ایک مخصوص وقفۂ مدت کے دوران کاروبار کے نتائج اور حیثیت مہیا کراتے ہیں اور کاروبار کے اثاثے جات اور واجبات کو روشناس کراتے ہوئے فیصلہ لینے کے لیے بنیاد فراہم کراتے ہیں۔ لہٰذا مالیاتی گوشواروں کا بنیادی مقصد استعمال کرنے والوں کو ان کے فیصلہ لینے میں مدد کرنا ہے۔ مخصوص مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

1- ایک کاروبار کے معاشی ذرائع اور ذمہ داریوں سے متعلق اطلاع فراہم کرانا ہے : انھیں اس لیے تیار کیا جاتا ہے تا کہ ایک کاروباری فرم کے سرمایہ کاروں اور خارجی جماعتوں کے لیے اس کے معاشی ذرائع اور ذمہ داریوں کے بارے میں مناسب، معتبر اور بنیادی معلومات فراہم کرائی جاسکے

جن کے پاس معلومات حاصل کرنے کا محدود اختیار ذرائع یا اہلیت ہوتی ہے۔

2- **کاروبار کی استعداد کمائی کے بارے میں معلومات فراہم کرانا:** مالیاتی گوشوارے سود مند مالی معلومات فراہم کراتے ہیں جو کہ ایک کاروباری فرم کی استعداد کمائی کی پیش گوئی، موازنہ اور تشخیص کے لیے نفع طور پر استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔

3- **خام آمدنی (Cash Flours) کے بارے میں اطلاع فراہم کرنا:** یہ کاروبار کے بارے میں اس کے سرمایہ کاروں، لین داروں کو مفید معلومات فراہم کراتے ہیں تا کہ وہ رقم، اوقات اور متعلقہ غیر یقینی حالت کے سلسلے میں خام آمدنی کی پیش گوئی موازنہ، تشخیص اور امکانی قوت کو جان سکیں۔

4- **انتظامیہ کی اثر پذیری کا اندازہ لگانا:** مالیاتی گوشوارے کسی کاروبار کی انتظامی صلاحیت کو جانچنے کے لیے مفید معلومات فراہم کرتے ہیں کہ وہ کاروبار کے وسائل کس قدر مؤثر ڈھنگ سے استعمال کر پا رہے ہیں۔

5- **سماج کو متاثر کرنے والی کاروباری سرگرمیوں سے متعلق معلومات:** یہ ایک کاروباری تنظیم سے سماج پر اثر ڈالنے والی سرگرمیوں کے بارے میں رپورٹ دیتے ہیں جنھیں متعین کیا جاسکتا ہے اور جن کی وضاحت وپیمائش بھی کی جاسکتی ہے۔

6- **حسابی عمل کی پالیسیوں کو ظاہر کرنا:** یہ رپورٹیں اہم پالیسیوں اور تصورات کے سلسلے میں معلومات فراہم کراتی ہیں جن کو حسابی عمل میں اپنایا گیا ہوتا ہے۔ یہ سال کے دوران ہونے والے تغیرات (تبدیلی) کی معلومات بھی مہیا کراتی ہیں تا کہ ان گوشواروں کو بہتر طریقے سے سمجھا جاسکے۔

3.4 مالیاتی گوشواروں کی قسمیں

مالیاتی گوشواروں میں عموماً دو گوشوارے شامل ہوتے ہیں تختۂ توازن اور نفع ونقصان کھاتے جو بیرونی رپورٹنگ اور انتظامیہ کی داخلی ضروریات جیسے منصوبہ بندی، فیصلہ لینے اور کنٹرول کے لیے ضروری ہیں۔ یہ دو بنیادی گوشوارے بہت سارے شیڈیولز تختۂ توازن نفع ونقصان کھاتے کے اعداد وشمار کا تتمہ (ضمیمہ) ہیں۔ ان دو بنیادی مالیاتی گوشواروں کے علاوہ فنڈ کی نقل وحرکت اور کمپنی کی اقتصادی حالت میں تبدیلی کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے کمپنی کا ایک گوشوارۂ تبدیلی اقتصادی حالت یا گوشوارۂ خام آمدنی اس سمت میں مدد کرتے ہیں۔

کمپنیز ایکٹ 2013 کے تحت رجسٹرڈ کمپنیاں اپنی بیلنس شیٹ، نفع ونقصان گوشواروں اور اکاؤنٹ نوٹ کمپنیز ایکٹ کے نظر ثانی

شدہ شیڈول III میں بتائے گئے طریقے سے تیار کریں گی تا کہ کھاتہ داری کے مقرر کردہ معیار اور نئی اصطلاحات میں پوری طرح مطابقت ہو۔اس بابت منسٹری آف کارپوریٹ افیئرس (MCA) نے کمپنیز ایکٹ 1956 کا ایک نظر ثانی شدہ شیڈول VI بنایا ہے۔ (نوٹیفکیشن مورخہ 28.02.2011 کے تحت) یہ اُن تمام مالی گوشواروں پر لاگو ہوگا جنھیں ہندوستانی کمپنیاں یکم اپریل 2011 سے یا اس کے بعد سے مالی مدتوں کے لیے تیار کر رہی ہیں۔

بیلنس شیٹ جیسا کہ 31 مارچ.....20 کو تھی

تفصیلات	نوٹ نمبر	موجودہ رپورٹنگ مدت کے اختتام پر رقم	گزشتہ رپورٹنگ مدت کے اختتام پر رقم
I . ایکویٹی اور واجبات			
(I) شیئر ہولڈر کے فنڈ			
(a) شیئر اصل سرمایہ			
(b) ریزرو اور زائد			
(c) شیئر وارنٹس کے خلاف وصول زر			
(2) شیئر درخواست زر برائے الاٹمنٹ			
(3) غیر حالیہ واجبات			
(a) طویل مدتی ادھار			
(b) موخر ٹیکس واجبات (خالص)			
(c) دیگر طویل مدتی واجبات			
(d) طویل مدتی انتظامات			
(4) موجودہ واجبات			
(a) کم مدت کے ادھار			
(b) قابل ادائیگی تجارت			
(c) دیگر حالیہ واجبات			
(d) کم مدتی انتظامات			
کل			

© NCERT not to be republished

بیلنس شیٹ جیسا کہ 31 مارچ.....20 کو تھی

تفصیلات	نوٹ نمبر	موجودہ رپورٹنگ مدت کے اختتام پر رقم	گزشتہ رپورٹنگ مدت کے اختتام پر رقم
II. اثاثے			
1. غیر حالیہ اثاثے			
(a) ثابت اثاثے			
(i) مرئی اثاثے			
(ii) غیر مرئی اثاثے			
(iii) مدتی اصل سرمایہ کار			
(iv) غیر مرئی اثاثے زرتیاری			
(b) غیر حالیہ سرمایہ کاری			
(c) مؤخر نوٹیفیکشن اثاثے (خالص)			
(d) طویل جزئی قرضے اور پیشگیاں			
(e) دیگر غیر حالیہ اثاثے			
2. غوجودہ اثاثے			
(a) موجودہ سرمایہ کاریاں			
(b) اندراجات			
(c) قابل وصول تجارت			
(d) نقد اور نقد کے مساوی			
(e) کم مدتی قرضے اور پیشگیاں			
(f) دیگر موجودہ اثاثے			
کل			

مالیاتی گوشواروں کے ساتھ منسلک نوٹس دیکھیں۔

نوٹس:

خاکہ 3.1 : بیلنس شیٹ کا عمودی فارم

مالی گوشوارے پیش کرنے کی اہم صفات

1- یہ ان تمام ہندوستانی کمپنیوں پر لاگو ہوتا ہے۔ جو یکم اپریل کے شروع یا بعد میں اپنا مالی گوشوارہ تیار کرتی ہیں۔

2- (i) یہ انشورنس یا بینکنگ کمپنیوں پر لاگو نہیں ہوتا۔ (ii) وہ کمپنیاں جنہیں کسی دوسرے ایکٹ کے تحت بیلنس شیٹ یا مالی گوشوارہ تیار کرنے کو کہا گیا ہو۔

3- کمپنیز ایکٹ 2013 کے شیڈول III کے تحت کھاتہ داری معیار کو برقرار رکھا جائے گا۔

4- مالی گوشواروں اور نوٹس میں ہر چیز کا انکشاف لازمی اور ضروری ہے۔

5- نظر ثانی شدہ شیڈول III میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کا مطلب وہی ہوگا، جو کھاتہ داری معیار میں لاگو ہوتی ہیں۔

6- زائد معلومات جو مالی گوشواروں کے استعمال میں مددگار نہیں ہوتیں ان میں اور غیر اہم تفصیلات میں توازن قائم رکھا جائے۔

7- موجودہ اور غیر موجودہ اثاثوں اور واجبات میں تفریق نافذ کی جائے۔

باکس-I

مالی گوشواروں میں اعداد و شمار کو برابر کرنا کاروبار کی مجموعی مقدار پر مبنی ہوتا ہے۔

1- 100 کروڑ کے ٹرن اوور میں: نزدیکی سو ہزار یا لاکھ ملین یا اس کے اعشاریہ میں ہوگی۔

2- 100 کروڑ کے ٹرن اوور میں : نزدیکی لاکھ ملین یا اس کے اعشاریہ میں ہوگی۔

8- ضرورتوں کو برابر کرنا لازمی ہے (ملاحظہ ہو باکس-1)

9- تجویز کردہ تفصیلات کو پیش کرنے کے لیے عمودی شکل۔ (ملاحظہ ہو خاکہ 3.1)

10- نفع و نقصان گوشوارے میں ڈیبٹ بیلنس میں عمودی فارمیٹ کا تعین کر دیا گیا ہے۔

11- شیئر زر درخواست جن کا الاٹمنٹ ہونا ہے اس کا انکشاف لازمی ہے۔

12- 'متفرق قرض دہندہ' اور 'مقروض' کی اصطلاح کو 'تجارت قابل وصول' اور 'تجارت قابل ادا' سے بدل دیا گیا ہے۔

شیئر ہولڈرز فنڈ

شیئر ہولڈرز فنڈ کی بیلنس شیٹ میں ذیلی درجہ بندی کی گئی ہے۔

(a) اصل شیئر سرمایہ

(b) ریزرو اور زائد

(c) شیئر وارنٹس کے خلاف وصول زر

© NCERT not to be republished

اصل شیئر سرمایہ

اصل شیئر سرمایہ کے انکشافات اکاؤنٹ نوٹ میں دیے جائیں۔ درج ذیل اضافے یا ترمیم بڑی اہم ہیں :

(a) شیئر کی ہر صنف کے لیے رپورٹنگ مدت کے آغاز اور اختتام پر بقیہ شیئرز کی تعداد کا جاننا ضروری ہوتا ہے۔

(b) ہر شیئر کے ساتھ وابستہ حقوق ترجیحات اور پابندیاں بشمول ڈیویڈنڈ کی تقسیم اور اصل سرمایہ کی بازادائیگی کا جاننا ضروری ہے۔

(c) کمپنی کے ختمی مالکان کی تشخیص کے سلسلے میں مکمل شفافیت برتنے کے لیے :

(i) کمپنی کے ہر شیئر کے صنف کا انکشاف جو اس کی ہولڈنگ کمپنی کے ہوں یا ختمی ہولڈنگ کمپنی کے ہوگی، بشمول ان شیئرز کے جو ہولڈنگ کی ختمی ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی یا شریک کمپنیوں کے ہوں یا ختمی ہولڈنگ کمپنی کے ہوں۔

(ii) کمپنی کے ان شیئرز کا انکشاف جن کے 5% سے زیادہ شیئرز ہولڈر کے پاس ہوں۔ مقبوضہ شیئرز کی تعداد کی پوری وضاحت ہونی چاہیے۔

(iii) بیلنس شیٹ کی مدت سے پانچ سال قبل تک درج ذیل چیزوں کا انکشاف:

- معاہدہ کے مطابق پوری طرح ادائیگی شدہ الاٹ کیے گیے شیئرز کی صنف اور تعداد اگر چہ انکی نقد قیمت وصول نہ ہوئی ہو۔
- بونس شیئرز کے ذریعہ مکمل ادا شدہ الاٹ کیے گیے شیئرز کی صنف اور تعداد۔
- اُن شیئرز کی صنف اور تعداد جنہیں دوبارہ خرید لیا گیا ہو۔

اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیے کہ مالی گوشوارے میں شیئر ہولڈرز فنڈ کے بارے میں معلومات صرف بڑے اور اہم مواد تک محدود ہے۔ اس کی تفصیل اکاؤنٹ نوٹ میں دی گئی ہے۔

(d) اصل سرمایہ شیئر کی ہر صنف کے لیے:

(i) مجاز شیئرز کی رقم اور تعداد۔

(ii) جاری کردہ شیئرز کی تعداد خریدار بنا لیے گئے، پوری ادائیگی کی گئی اور خریدار تو بن گئے لیکن پوری ادائیگی نہیں ہوئی۔

(iii) ہر شیئر کی مساوی قیمت۔

(iv) اکاؤنٹ مدت کے آغاز اور اختتام پر بقیہ شیئرز کی تعداد میں مطابقت۔

(v) شیئرز کی ہر صنف کے وابستہ حقوق، ترجیحات اور تقیدات بشمول ڈیویڈنڈ کی تقسیم اور اصل سرمایہ کی بازادائیگی پر پابندیاں۔

(vi) کمپنی کے ہر صنف کے شیئرز کی تعداد جو اس کی ہولڈنگ کمپنی، بشمول ان شیئرز کے جو ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی یا شریک کمپنیوں کے ہوں یا ختمی ہولڈنگ کمپنی کے ہوں۔

© NCERT not to be republished

(vii) وہ شیئرز جن کا اجرا اختیاری معاہدہ شیئرز کی فروخت کا عہد یا غیر سرمایہ کاری کے لیے ہو بشمول انکی مدت اور رقم کے۔

(viii) اس تاریخ سے پانچ سال قبل جس کے لیے بیلنس شیٹ تیار کی جارہی ہے۔

(a) معاہدہ یا عہد کے تحت ریزرو شیئرز

(b) اُن شیئرز کی صنف اور تعداد جنہیں دوبارہ خریدا گیا ہو۔

(c) اُن شیئرز کی صنف اور تعداد جنہیں تعداد اور بونس شیئرز کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے تحت الاٹ کیا گیا ہو۔

(ix) ان سیکورٹیز کی شرائط جنہیں ایکوٹی یا ترجیحی شیئرز میں تبدیل کیا جاسکے جنہیں تبدیلی کی اول ترین تاریخوں ہی میں جاری کردیا گیا ہو۔

(x) غیر مدفوعہ کالس (اوسط)

(xi) ضبط کردہ شیئرز (جن کی اصل رقم ادا کردی گئی ہو)

ریزرو اور زائد

ریزرو اور زائد کی درجہ بندی اس طرح ہوگی:

(i) اصل سرمایہ ریزرو

(ii) اصل سرمایہ بازادائیگی ریزرو

(iii) سیکورٹی پریمیم ریزرو

(iv) ڈبنچرز بازادائیگی ریزرو

(v) دوبارہ تخمینہ لگایا گیا ریزرو

(vi) شیئرز اختیارات بقایا کھاتہ

(vii) دیگر ریزرو (نوعیت اور مقصد کی تصریح)

(viii) زائد : نفع ونقصان گوشوارہ میں بیلنس : مختص یا متعین کرنے کا انکشاف جیسے ڈیویڈنڈ، بونس شیئرز اور ریزرو کو یا ریزرو سے منتقل وغیرہ۔ ریزرو یا زائد کے انکشافات کے بارے میں اہم اضافے یا ترمیم اس طرح ہوں گی:

(a) ریزرو خالص طور سے نامزد سرمایہ کاری کو فنڈ کہا جاتا ہے۔

(b) نفع ونقصان گوشوار کے ڈیبٹ بیلنس کو زائد ہیڈ کے تحت منفی رقم دکھائی جائیگی۔

(c) ریزرو اور زائد بیلنس، زائد کے منفی بیلنس کو ایڈجسٹ کرنے کے بعد اگر کوئی ہو، ریزرو اور زائد ہیڈ کے تحت دکھایا جائے گا،

© NCERT not to be republished

خواہ نتیجے کی رقم منفی ہی کیوں نہ ہو۔

(d) بقایا اختیاری شیئرز کھاتے کو ریز رو اور زائد ہیڈ کے تحت ایک الگ مادّہ تسلیم کیا گیا ہے۔ ملازمین کے شیئرز پر جنہیں ادائیگی کے کھاتے کے بارے میں ICA کے گائڈ نوٹ کے مطابق بقایا اختیاری اسٹاک کھاتے میں کریڈٹ بیلنس کو بیلنس شیٹ میں دکھانا ضروری ہے۔ اسے شیئر ہولڈرز فنڈ کی حیثیت سے شیئرز اصل سرمایہ اور ریز روزائد کے تحت ایک ہیڈنگ میں دکھانا چاہیے۔

شیئر وارنٹس کے بدلے موصول زر

شیئرز وارنٹس کے بدلے موصول زر یہ کمپنی کے ذریعہ وصول شدہ رقم ہے جو ایک طے شدہ تاریخ اور طے شدہ شرح پر شیئر میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس طرح موصول رقم کے لیے جاری کی گئی دستاویز شیئر وارنٹ ہوتی ہے۔

مثال 1

دنکر لمیٹڈ کا منظور شدہ سرمایہ 50,00,000 ہے جسے 10 روپے کے فی اکیوٹی شیئرز میں تقسیم کر دیا گیا۔ کمپنی سے 40,000 شیئرز کے لیے درخواستیں طلب کیں جن میں 36,000 شیئرز کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں۔ تمام کالس کی گئیں اور موصول بھی ہو گئیں۔ صرف 500 کال 20 روپے فی فائنل کے حساب سے وصول نہیں ہوئیں۔ کمپنی سے 200 ایسے شیئرز کو ضبط کر لیا جن پر فائنل کالس موصول نہیں ہوتی تھیں۔ آپ بتائیں کہ کمپنی کی بیلنس شیٹ میں شیئر سرمایہ کو کس طرح دکھایا جائے گا۔ نیز اکاؤنٹ پر نوٹ بھی تیار کریں۔

حل:

دنکر لمیٹڈ کا کھاتہ

بیلنس شیٹ جیسا کہ ....(تاریخ)

تفصیلات	نوٹ نمبر	رقم (روپے)
I. اکیوٹی اور واجبات		
1- شیئر ہولڈر کا فنڈ		
(a) شیئر اصل سرمایہ	1	35,90,000

اکاؤنٹس نوٹ

1- مجاز اصل سرمایہ		
50,000 ایکوٹی شیئرز 100 روپے فی کا اجرا شدہ شیئرز کا اصل سرمایہ		50,00,000
40,000 ایکوٹی شیئرز 100 روپے کا خریدا گیا اور پوری طرح ادا کیا گیا اصل سرمایہ		40,00,000
35,500 ایکوٹی شیئرز 100 روپے کے پوری طرح ادا کیا گیا		35,50,000
خریدا گیا لیکن پوری طرح ادا نہیں کیا گیا اصل سرمایہ		
300 ایکوٹی شیئرز 100 روپے کے پوری طرح کال کیے گئے	30,000	
بقایا کالس (20 X 300)	6,000	
	24,000	40,000
اضافہ: ضبط شدہ شیئرز کھاتہ (80 X 200 شیئرز)	16,000	35,90,000

موجودہ اور غیر موجودہ درجہ بندی

موجودہ اور غیر موجودہ اثاثے اور موجودہ اور غیر موجودہ واجبات پر منتقل درجہ بند بیلنس شیٹ بنائی جا سکی ہیں۔ موجودہ اثاثے اور واجبات کی تعریف کا معیار اس طرح بنایا گیا ہے کہ غیر موجودہ اثاثے اور واجبات کو غیر محسوب مواد قرار دیا گیا ہے۔

موجودہ اور غیر موجودہ میں امتیاز

موجودہ طور پر درجہ بندی کیا گیا

- اگر وہ اس اکائی تشکیلی عمل میں شریک ہو یا
- جس کی بارہ مہینوں کے دوران وصولی یا تصفیہ ہونے کی امید ہو یا

© NCERT not to be republished

- جس کا بنیادی مقصد تجارت ہو یا
- نقد یا نقد کے مساوی ہو یا
- رپورٹنگ مدت ختم ہونے کے 12 ماہ بعد بھی اس اکائی کو تصفیہ کرنے کا غیر مشروط حق نہ ہو ۔
- دیگر اثاثے اور واجبات جو موجودہ نہ ہوں ۔

مثال 2

امبا لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ 31 مارچ 2017 میں درج ذیل مواد کو دکھاتی ہے:

	روپے
8% ڈبنچرز	10,00,000
اکیوٹی شیئر اصل سرمایہ	50,00,000
سیکیورٹیز پریمیم	20,000
ابتدائی مصارف	40,000
نفع ونقصان گوشوارہ (کریڈٹ)	1,50,000
8% ڈبنچرز کے اجرا پر بٹہ	40,000
(اگلے چار سالوں کے دوران لکھی جانے والی رقم (تخمینہ)	
نقصان ہونے والے اوزار	20,000
بینک بیلنس	60,000
نقد در دست	38,000

© NCERT not to be republished

حل:

امبا لمیٹڈ کے کھاتے

بیلنس شیٹ جیسا کہ 31 مارچ 2017

تفصیلات	نوٹ نمبر	رقم (روپے میں)
I. اکیوٹی اور واجبات		
1۔ شیئرز ہولڈرز کے فنڈ		
(a) شیئر اصل سرمایہ		50,00,000
(b) ریزرو اور زائد	1	1,30,000
2. غیر موجودہ واجبات		
(a) طویل مدتی ادھار	2	10,00,000
II. اثاثے		
1. غیر موجودہ اثاثے		
(a) دیگر غیر موجودہ اثاثے	3	30,000
2. موجودہ اثاثے		
(a) اندراجات	4	20,000
(b) نقد اور نقد کے مساوی	**5**	98,000
(c) دیگر موجودہ اثاثے	**6**	10,000

☆ صرف کام کے مواد

اکاؤنٹس کے نوٹ

تفصیلات		رقم (روپے)	رقم (روپے)
1. ریزرو اور زائد			
سیکوریٹیز پریمیم	20,000		
نفی: ابتدائی مصارف	40,000	**(20,000)**	
نفع و نقصان گوشوارہ		1,50,000	**1,30,000**

© NCERT not to be republished

2. طویل مدتی 8% ڈبنچرز ادھار		10,00000
3. دیگر غیر موجودہ اثاثے		
8% ڈبنچرز اجرا پر بٹہ (40,000 روپے کا 3/4)		30,000
4. اندراجات		
نقصان ہونے والے اوزار		20,000
5. نقد اور نقد کے مساوی		
بینک بیلنس	60,000	
نقد در دست	38,000	
6. دیگر موجودہ اثاثے		98,000
8% ڈبنچرز کے اجرا پر بٹہ (40,000 روپے پر 1/4)		10,000

اہم نکات:

- جس سال ابتدا کے مصارف ہوں اس سال میں انہیں بالکل قلم زد کر دینا چاہیے۔ انہیں سیکورٹیز پریمیم سے قلم زد کیا جائے اور بیلنس سے بھی اگر ہو تو اور پھر نفع و نقصان کھاتے سے۔
- ادھار لینے کے مصارف جیسے ڈبنچرز اجرا پر بٹہ قرض کی مدت میں قلم زد کیا جانا چاہیے۔

شیئر درخواست زر جن کا الاٹمنٹ ہونا ہے

جو شیئر درخواست زر اجرا کردہ اصل سرمایہ سے زیادہ نہ ہو اور نا قابل واپسی ہو، اس کی درجہ بندی غیر موجودہ میں ہوگی۔ اسے بیلنس شیٹ میں اس شیئر درخواست زر میں دکھایا جائے گا جن کا الاٹ کیا جانا باقی ہے۔

ادھار لینا

مجموعی ادھار کی طویل مدتی ادھار میں درجہ بندی کی جاتی ہے۔ جبکہ قلیل مدتی ادھار اور موجودہ مدت پوری ہونے کو طویل مدتی قرض میں دکھایا جاتا ہے۔

(i) وہ قرض جن کی ادائیگی بارہ ماہ کے اندر اندر ہو یا تشکیلی عمل کی درجہ بندی بیلنس شیٹ طویل مدتی ادھار میں کی جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

(ii) وہ قرض جو طلب پر قابل ادا ہوں یا جن کی اصل مدت بارہ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔ بیلنس شیٹ میں اس کی درجہ بندی قلیل مدتی ادھار کی جائے گی۔

(iii) طویل مدتی قرض کی موجودہ مدت پوری ہونے میں وہ قرض بھی شامل ہیں جن کی ادائگی بارہ ماہ کے اندر اندر ہونی ہے یا اکاؤنٹ نوٹ میں موجودہ واجبات کے تشکیلی عمل میں شامل ہوں۔

موخر ٹیکس اثاثے یا واجبات ہمیشہ غیر موجودہ ہونے میں۔ یہ IAS-1 کے مطابق ہوگا۔

قابل ادائیگی تجارت

متفرق قرض دہندگان کی اصطلاح اب بدل کے قابل ادا تجارت کر دی گئی ہے اور انکی درجہ بندی اب موجودہ اور غیر موجودہ کے طور پر کردی گئی ہے۔ قابل ادائیگی یا تشکیلی عمل کے بارہ ماہ کے اندر اندر ہو جائے۔ انہیں طویل مدتی واجبات کے زمرہ میں رکھا جاتا ہے اور وہ بھی اکاؤنٹ نوٹ کے ساتھ۔ مثال کے طور پر عام تجارتی اصول کے مطابق سامان یا خدمات کا حصول ہے۔ قابل ادا تجارت کے بیلنس کو بیلنس شیٹ کی موجودہ واجبات کے زمرہ میں دکھایا جاتا ہے۔

مجوزہ ڈویڈینڈ (Proposed Dividend)

مجوزہ ڈویڈینڈ کو بورڈ آف ڈائرکٹرس تجویز کرتا ہے اور پھر حصص داران اپنی سالانہ جنرل شیٹ میں اس کو منظور کرتے ہیں۔ بورڈ آف ڈائرکٹرس ڈویڈینڈ اس وقت تجویز کرتا ہے جب سال کا سالانہ کھاتے تیار ہو جاتے ہیں۔ حصص داران کی سالانہ جنرل شیٹ اگلے سال میں منعقد ہوتی ہے۔

حصص دار ڈویڈینڈ کی مجوزہ رقم کو کم کر سکتے ہیں لیکن اس کو بڑھا نہیں سکتے۔ جو ڈویڈینڈ کا تجویز شدہ (حتمی) اعلان شیئر ہولڈرس کی منظوری سے مشروط ہے۔ اس لیے اس مجوزہ ڈویڈینڈ کو اتفاقی دین داری (Contingent Liability) کہا جاتا ہے۔

بیلنس شیٹ کی تاریخ کے بعد اتفاقات اور وقائع (Contingencies & Events) کا مطلب یہ ہے کہ مجوزہ ڈویڈینڈ کو نوٹس آف اکاؤنٹس میں دکھایا جائے گا۔

جب شیئر ہولڈر یا حصص داران مجوزہ ڈویڈینڈ کا اعلان کر دیتے ہیں تو پھر یہ کمپنی کی ایک ذمہ داری بن جاتا ہے اور کتابوں میں اس کا حساب رکھا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پچھلے سال کا مجوزہ ڈویڈینڈ حصص داران کے ذریعہ موجودہ سال میں منظور ہوتا ہے اور یہ منظور شدہ مجوزہ ڈویڈینڈ حصص کا حساب سال کے دوران کھاتے میں ہوتا ہے۔ موجودہ سال کے لیے مجوزہ ڈویڈینڈ اگلے مالی سال

© NCERT not to be republished

کے لیے قابل اطلاق ہوتا ہے۔مختصراً یہ ہے کہ پچھلے سال کے مجوزہ ڈ ویڈ ینڈ کی حسابداری اگلے سال میں اس وقت ہوگی جب اسے حصص دار اپنی جنرل میٹنگ میں منظور کرلیں گے۔

دفعات

دفعات کی رقم جس کا تصفیہ اس کو تسلیم کرنے کی تاریخ سے بیلنس شیٹ کی تاریخ یا تشکیلی مدت کے بارہ مہینوں کے اندر اندر ہو جائے۔ اس قلیل مدتی زمرہ میں رکھا جاتا ہے اور بیلنس شیٹ میں موجودہ واجبات کے تحت دکھایا جاتا ہے۔ دوسروں کو طویل مدتی انتظامات کی حیثیت سے بیلنس شیٹ میں غیر موجودہ واجبات کے تحت دکھایا جاتا ہے۔

ثابت اثاثے

ثابت اثاثوں کی بابت کوئی تبدیلی نہیں ہے، مرئی اور غیر مرئی دونوں اثاثے غیر موجودہ ہوتے ہیں۔ اس بات کو بھی نظر میں رکھنا ہوگا کہ ان اثاثوں کی زندگی 12 مہینوں سے کم تو نہیں ہے۔ تب بھی یہ غیر موجودہ زمرے میں رکھے جائیں گے۔

سرمایہ کاری

سرمایہ کاری کو بھی موجودہ اور غیر موجودہ زمروں میں رکھا جاتا ہے۔ جن سرمایہ کاریوں کا حصول بارہ مہینوں کے اندر متوقع ہو انہیں موجودہ اثاثوں کے تحت موجودہ سرمایہ کاری سمجھا جاتا ہے۔ دوسروں کو غیر موجودہ اثاثوں کے تحت غیر موجودہ سرمایہ کاری کہا جاتا ہے۔ دونوں کو بیلنس شیٹ میں دکھایا جاتا ہے۔

اندراجات

تمام اندراجات کے ساتھ موجودہ کا معاملہ کیا جاتا ہے۔

قابل وصول تجارت

وہ قابل وصول تجارت جس کی وصولیابی تسلیم کرنے کی مدت سے رپورٹنگ تاریخ یا تشکیلی تاریخ سے بارہ مہینوں کے بعد ہو اس کی زمرہ بندی دیگر غیر موجودہ اثاثے اور غیر موجود اثاثے کے تحت ہوگی اور اس کے ساتھ اکاؤنٹ نوٹ بھی ہوگا۔ مثال کے طور پر سامان یا خدمات کی خریداری عام تجارتی اصول وضوابط کے تحت۔ دیگر امور کی زمرہ بندی موجودہ اثاثوں کے تحت ہوگی جسے بیلنس شیٹس میں یا معاہدہ میں دکھایا جائے گا۔

نقد اور نقد کے مساوی

یہ ہمیشہ موجودہ زمروں میں ہونے میں تاہم وہ رقوم جو بقیہ یا نقد اور نقد کے مساوی کبھی ختامی ہیں۔ انہیں یہاں پر IAS-3 کے تحت دکھایا جاتا ہے۔ AS کو شیڈول III سے برتر سمجھا جاتا ہے۔ نقد اور نقد کے مساوی کو IAS-3 کے مطابق دکھایا جاتا ہے۔

مثال 3

درج ذیل مواد کو سنفل لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ برائے 31 مارچ 2017 میں دکھائیں:۔

تفصیلات	رقم (روپے)
عام ریزرو (31 مارچ 2016 سے)	5,00,000
نفع ونقصان گوشوارہ (ڈیبٹ بیلنس برائے 17-2016)	(3,00,000)

حل:

سنفل لمیٹڈ کے کھاتے

بیلنس شیٹ پر آئے 31 مارچ 2017

تفصیلات	نوٹ نمبر	31 مارچ 2017 (روپے)	31 مارچ 2016 (روپے)
I. اکیوٹی اور واجبات			
1. شیئر ہولڈرس کے فنڈس	1		
ریزرو اور زائد		2,00,000	5,00,000

اکاؤنٹس کے نوٹ

تفصیلات	رقم (روپے)
I. ریزرو اور زائد	
جنرل ریزرو 01 اپریل 2016	5,00,000
منہا: نفع ونقصان کے گوشوارہ	3,00,000
(ڈیبٹ بیلنس)	2,00,000

مثال 4

درج ذیل مواد کو ایولان لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ برائے 31 مارچ 2017 میں دکھائیں۔

	روپے لاکھ میں
جنرل ریزرو (31 مارچ 2016 سے)	5
نفع ونقصان گوشوارہ (ڈیبٹ بیلنس برائے 17-2016	(8)

حل:

ایولان لمیٹڈ کے کھاتے

بیلنس شیٹ برائے 31 مارچ 2017

تفصیلات	نوٹ	31 مارچ 2017 (روپے)
I. ایکویٹی اور واجبات		
1. شیئر ہولڈرز کے فنڈس کے		
(a) ریزرو اور زائد	1	3,00,000

اکاؤنٹس کے نوٹ

تفصیلات	رقم (روپے)
I. ریزرو اور زائد	
(i) جنرل ریزرو (یکم اپریل 2012)	**5,00,000**
(ii) منہا : نفع ونقصان گوشوارہ	**8,00,000**
(ڈیبٹ بیلنس)	(3,00,000)

© NCERT not to be republished

مثال 5

آروشی لمیٹڈ نے فی ڈبینچر 100 روپیہ کے حساب سے 5,000 دس فیصدی ڈبینچر مساوات پر (at Par) جاری کیے لیکن یہ پانچ سال کے بعد 5 فیصدکی پریمیم پر بازادائیگی کے قابل ہوں گے۔ ان مدوں کو کمپنی کی بیلنس شیٹ میں دکھائیے۔

حل:

تفصیلات	نوٹ	
I. اکیوٹی اور واجبات		
1. شیئر ہولڈرس فنڈس		
ریزرو اور سرپلس		(25,000)
(a) طویل مدتی لیے گئے قرض	2	5,00,000
(b) دیگر طویل مدتی واجبات	3	25,000
کل		**5,00,000**
II. اثاثے		
1. جاری/رواں اثاثے		
(a) نقد اور مساوی نقد		5,00,000
کل		**5,00,000**

اکاؤنٹس کے نوٹ

تفصیلات	رقم (روپے)
1. ریزرو اور سرپلس یعنی نفع و نقصان کے گوشوارے میں بیلنس	(25,000)
2. طویل مدتی (لیے گئے) قرضہ جات 5000، 10 فیصد ڈبینچر 100 روپیہ	5,00,000
3. دیگر طویل مدتی واجبات ڈبینچروں کی بازادائیگی پر پریمیم	25,000
4. نقد اور مساوی نقد	5,00,000

© NCERT not to be republished

اسے خود کیجیے

ایک کمپنی کی بیلنس شیٹ میں درج ذیل مواد کو بڑے ہیڈ اور ذیلی ہیڈ کے تحت زمرہ بندی کیجیے۔

نمبر شمار	مواد	بڑا ہیڈ	چھوٹا ہیڈ اگر ہو تو
1	نیک نیتی		
2	ضبط شیئرز		
3	تسلیم کرنا		
4	ابتدائی اخراجات		
5	اصل سرمایہ ریزرو		
6	بینک سے قرض		
7	شیئرز اور ڈبنچرز میں سرمایہ کاری		
8	جمع شدہ سود واجب الادا		
9	جمع شدہ سود لیکن ضمانتی قرضے پر واجب الادا نہیں		
10	جمع شدہ سود لیکن غیر ضمانتی قرضے پر واجب الادا نہیں		
11	سرمایہ کاری پر جمع شدہ سود		
12	زائد		
13	سیکیورٹیز پریمیم ریزرو		
14	زائد اوزار		
15	ٹیکس کا انتظام		
16	بین السطور کمیشن		
17	تبادلے کابل		
18	غیر طلب کردہ ڈیویڈنڈ		
19	قلیل مدتی قرضے اور پیشگیاں		
20	مویشی		
21	غیر مدفوعہ کالس یا کالس بقایا والی		
22	جزئی ادا کیے گیے شیئرز پر بغیر کالس کے واجبات		
23	شیئرز اور ڈبنچرز اجرا پر منظور بٹہ (اگر بارہ ماہ بعد بے باق کردیا گیا ہو)		

© NCERT not to be republished

24	شیئرز اور ڈبنچرز اجرا پر منظور بٹہ (اگر بارہ ماہ بعد کے اندر بے باق کر دیا گیا ہو)		
25	پہلے سے ادا شدہ انشورنس		
26	اسٹور اور فاصل پرزے		
27	گاہکوں سے ایڈوانس		
28	ڈبنچرز باز ادائیگی ریزرو		
29	ڈبنچرز کی باز ادائیگی پر پریمیم		
30	ڈبنچرز اجرا پر نقصان		
31	ڈبنچرز باز ادائیگی فنڈ		
32	ڈبنچرز باز ادائیگی فنڈ کی سرمایہ کاری		
33	گاڑیاں		
34	ڈوبتا ہوا فنڈ		
35	ڈوبتے ہوئے فنڈ کی سرمایہ کاری		
36	سپلائرز کو پیشگی		
37	پیٹنٹس، ٹریڈ مارکس اور ڈیزائن		
38	کالس ایڈوانس میں		
39	کسٹم حکام کے یہاں ڈپوزٹ		
40	ثابت جمع شدہ ڈیویڈنڈ کا بقایا		
41	فرنیچر اور فٹنگ		
42	شیئر جاری کرنے کی دلالی		
43	نفع ونقصان گوشوارہ (ڈیبٹ)		
44	اصل سرمایہ پر جاری کام		
45	مشکوک قرضوں کے لیے دفعات		
46	نفع ونقصان گوشوارہ (کریڈٹ)		
47	غیر طلب کردہ واجبات جزئی ادا کیے گئے شیئرز پر جنہیں بطور سرمایہ کاری گیا ہے		
48	کمپنی پر مطالبات جنہیں قرضہ نہیں تسلیم کیا گیا		
49	اصل سرمایہ باز ادائیگی ریزرو		
50	پبلک ڈپوزٹ		
51	منظور شدہ اصل سرمایہ		

© NCERT not to be republished

مثال 6

شائن اور برائٹ کمپنی لمیٹڈ کی طرف سے 31 مارچ 2017 کو مہیا کردہ تفصیلات سے شیڈول III کے مطابق بیلنس شیٹ تیار کریں۔

تفصیلات	رقم (روپے)	تفصیلات	رقم (روپے)
ابتدائی اخراجات	2,40,000	نیک نیتی	30,000
شیئرز کے اجرا پر بٹہ	20,000	الگ سے خریدے گئے اوزار	12,000
10% ڈبنچرز	2,00,000	موٹر گاڑیاں	4,75,000
تجارتی اسٹاک	1,40,000	ٹیکس کے انتظامات	16,000
نقد در بینک	1,35,000		
قابل وصول بل	1,20,000		

شائن اور برائٹ لمیٹڈ کا کھاتہ

بیلنس شیٹ برائے 31 مارچ 2017

تفصیلات	نوٹ نمبر	رقم موجودہ رپورٹنگ مدت کے اختتام پر	رقم گزشتہ رپورٹنگ مدت کے اختتام پر
I. ایکویٹی اور واجبات			
1. غیر موجودہ واجبات			
(a) طویل مدتی ادھار	1	2,00,000	
2. موجودہ واجبات			
(a) قلیل مدتی انتظامات	2	16,000	

© NCERT not to be republished

II اثاثے			
1. غیر موجودہ اثاثے			
(a) ثابت اثاثے			
مرئی اثاثے	3	4,75,000	
غیر مرئی اثاثے	4	30,000	
2. دیگر غیر موجودہ اثاثے	5	2,60,000	
موجودہ اثاثے			
(a) اندراجات	6	1,52,000	
(b) قابل وصول تجارت	7	12,000	
(c) نقد اور نقد کے مساوی	8	1,35,000	

اکاؤنٹس نوٹ

تفصیلات		رقم (روپے)
1. طویل مدتی ادھار		
10% ڈبینچرز		2,00,000
2. قلیل مدتی انتظامات		
ٹیکس کے انتظامات		16,000
3. ثابت اثاثے		
(i) مرئی اثاثے		
موٹر گاڑیاں		4,75,000
(ii) غیر مرئی اثاثے		
نیک نیتی		30,000
4. دیگر غیر موجودہ اثاثے		
ابتدائی اخراجات	2,40,000	
ڈبینچرز اجرا پر بٹہ	20,000	2,60,000

© NCERT not to be republished

5. اندراجات:			
تجارتی اسٹاک		1,40,000	
الگ سے خریدے گئے اوزار		12,000	1,52,000
6. قابل وصول تجارت:			
قابل وصول بل			
7. نقد اور نقد کے مساوی:			12,000
نقد در بینک			1,35,000

* یہ فرض کرلیا گیا ہے کہ ڈبنچرز کے اجرا پر بٹہ کو رپورٹنگ مدت کے بارہ مہینوں میں قلم زد نہیں کیا گیا ہے۔

3.4.2 نفع ونقصان گوشوارے کی شکل اور مواد

نفع ونقصان گوشوارہ برائے سال __________

	تفصیلات	نوٹ نمبر	رقم میں موجودہ رپورٹنگ مدت کے اختتام پر	رقم گزشتہ رپورٹنگ مدت کے اختتام پر
I	تشغیلی عمل سے حاصل شدہ محصول			
II	دیگر آمدنی			
III	کل محصول،(1+II)			
IV	اخراجات: استہلائی مواد کی قیمت تجارتی اسٹاک کی خریداری تیار شدہ مال کے اندراجاتی اسٹاک جاری کام اور تجارتی اسٹاک ملازمین کے فوائد کے اخراجات مالی قیمتیں فرسودگی اور بے باقی کے اخراجات دیگر اخراجات مجموعی اخراجات			

© NCERT not to be republished

V	غیر معمولی مواد اور ٹیکس سے قبل نفع (III-IV)			
VI	استثنائی مواد			
VII	غیر معمولی مواد اور ٹیکس سے قبل نفع (V-VI)			
VIII	غیر معمولی مواد			
IX	ٹیکس سے قبل کا نفع (VII-VIII)			
X	ٹیکس اخراجات (1) موجودہ ٹیکس (2) مؤخر ٹیکس			
XI	مسلسل تشغیلی عمل کی مدت سے نفع ونقصان (IX-X)			
XII	تشغیلی عمل کے انقطاعی مدت سے نفع ونقصان			
XIII	تشغیلی کے انقطاع سے ٹیکس کے اخراجات			
XIV	تشغیلی عمل کے انقطاع کی مدت سے نفع ونقصان (ٹیکس کے بعد) (XII+XIII)			
XV	مدت کے دوران نفع ونقصان (XI-XIV)			
XVI	فی اکیوٹی شیئر پر کمائی (1) بنیادی (2) تحلیل کردہ			

خاکہ : 3.2 نفع ونقصان گوشوارے کا فارم

بحث کردہ نفع ونقصان کے گوشوارے کے مواد درج ذیل ہوں گے :

1. تشغیلی عمل سے کمائی

اس میں شامل ہوگا :

(i) پروڈکٹ کی فروخت

(ii) خدمات کی فروخت

(iii) دیگرت تشغیلی محصولات

© NCERT not to be republished

فائننس کمپنی کی صورت میں تشغیلی عمل کے محصولات میں شامل ہوں کہ مواد اور ڈیویڈنڈ کے محصولات اور دیگر مالیاتی خدمات سے حاصل آمدنی۔ یہ بات مدنظر رہے کہ مزکورہ بالا تمام ہیڈ کے تحت اکاؤنٹ نوٹ میں ہر چیز کا ذکر علاحدہ ہوگا۔

2 دیگر آمدنی

(i) سود کی آمدنی (فائننس کمپنی کے علاحدہ کوئی اور کمپنی)

(ii) ڈیویڈنڈ کی آمدنی

(iii) خالص فائدہ یا سرمایہ کاری کی فروخت پر نقصان

(iv) دیگر غیر تشغیلی آمدنی خالص اخراجات جو اس آمدنی پر براہ راست ہوگا۔

3 اخراجات

آمدنی کے حصول کے لیے کیے گئے اخراجات جو درج ذیل مختلف ہیڈ کے تحت دکھائے گئے ہیں۔	
(a) مواد کی قیمت	یہ مینیوفیکچرنگ کمپنیوں پر لاگو ہوتا ہے۔ اس میں کچے مواد اور وہ مواد شامل ہیں جو سامان تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
(b) تجارتی اسٹاک کی خریداری	تجارتی اغراض کے لیے خریدا جانے والا سامان
(c) تیار مال کے اندراج میں WIP اور تجارتی اسٹاک	یہ افتتاحی اندراج برائے تیار مال (اسٹاک) WIP تجارتی اسٹاک اور بند کرنے کے اندراج میں تفاوت کا ہونا ہے۔
(d) ملازمین کے فوائد کے اخراجات	جو ملازمین پر خرچ ہوتا ہے۔ جیسے تنخواہ میں، اجرتوں میں، چھٹیوں کے بدلے نقد میں اور اسٹاف کے فلاحی کاموں وغیرہ کو اس ہیڈ کے تحت دکھایا جانا ہے۔ ملازمین کے فلاحی کاموں اخراجات کو بالواسطہ اور براہ راست اخراجات کے زمرہ میں بھی دکھایا جاسکتا ہے۔
(e) مالی اخراجات	اس میں سال کے دوران ادھار پر سود کے اخراجات شامل ہیں۔ اس ہیڈ میں صرف سود کے اخراجات کو دکھایا جاسکتا ہے۔ دیگر اخراجات جیسے بینک کے چارجز وغیرہ دیگر مصارف کے ہیڈ میں دکھائے جاتے ہیں۔
(f) فرسودگی	فرسودگی ثابت اثاثوں کی قدر و قیمت میں کمی ہوتی ہے جبکہ بے باقی غیر مدتی اثاثوں کی قلم زدگی ہوتی ہے۔
(g) دیگر اخراجات	دیگر مصارف جو مذکورہ زمروں میں نہیں آتے، انہیں دیگر مصارف کے ہیڈ میں دکھایا جاتا ہے۔ ان مصارف کو بالواسطہ، براہ راست اور غیر تشکیلی مصارف کے زمرہ میں دکھایا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

مثال 8

مندرج ذیل تفصیلات سے نفع ونقصان گوشوارہ برائے سال کے آخر 31 مارچ 2017 تیار کریں۔

بیلنس	روپے	روپے
پلانٹ اور مشینری	1,60,000	
زمین	6,74,000	
پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی	16,000	
خریداریاں (ایڈجسٹ کردہ)	4,00,000	
بند کیا جانے والا اسٹاک	1,50,000	
اجرتیں	1,20,000	
فروخت (خالص)	80,000	10,00,000
بینک ڈرافٹ		2,00,000
10% ڈبینچرز (یکم اپریل 2016 میں اجرا ہوا)		1,00,000
اکیوٹی شیئر اصل سرمایہ۔100 روپے کے شیئرز (پوری ادائیگی کے ساتھ)		
ترجیحی شیئر اصل سرمایہ 1000؛100 روپے کے 6% (پوری ادائیگی کے ساتھ)		
	16,00,000	**16,00,000**

اضافی معلومات

(i) اکیوٹی ڈیویڈنڈ 10% کے حساب سے جس کا اعلان مدفوعہ اصل سرمایہ پر ہوا۔

(ii) ترجیحی اصل سرمایہ پر ڈیویڈنڈ جس کی ادائیگی پوری ہوئی ہو۔

(iii) 2,00,000 روپے جنرل ریزرو میں منتقل کر دیے گئے۔

© NCERT not to be republished

حل:

نفع اور نقصان کا گوشوارہ
برائے سال جس کا اختتام 31 مارچ 2017 کو ہوا

تفصیلات	نوٹ نمبر	رقم (روپے)
I **آمدنی**		
تشغیلی کاموں سے آمدنی		10,00,000
کل		**10,00,000**
II **اخراجات**		
استعمال شدہ مواد کی قیمت (ایڈجسٹ کردہ خریداریاں)		4,00,000
ملازمین کے فوائد کے اخراجات	1	2,00,000
مالی اخراجات		10,000
فرسودگی اور بے باقی		16,000
مجموعی رقم		6,26,000
نفع ٹیکس سے قبل (I-II)		**3,74,000**

اکاؤنٹس پر نوٹس

تفصیلات	نوٹ نمبر	رقم (روپے)
ملازمین کے فوائد کے اخراجات		
(i) اجرتیں	1,20,000	
(ii) تنخواہیں	80,000	2,00,000

© NCERT not to be republished

3.5 مالیاتی گوشواروں کا استعمال اور اہمیت

مالیاتی گوشواروں کے استعمال کرنے والوں میں انتظامیہ، سرمایہ کار، حصہ دار، قرض خواہ، سرکار، بینکرز، ملازمین اور عوام شامل ہیں۔ مالیاتی گوشوارے ان سبھی لوگوں کو جو اس ادارے میں دلچسپی رکھتے ہیں، کو انتظامیہ کی کارکردگی سے متعلق ضروری اطلاعات فراہم کراتے ہیں اور مناسب وموزوں اقتصادی فیصلہ لینے میں مددگار ہوتے ہیں۔ یہ قابل غور بات ہے کہ مالیاتی گوشوارے سالانہ رپورٹ کا مکمل حصہ ہیں جس میں ڈائیریکٹرز رپورٹ، آڈیٹرز رپورٹ، کارپوریٹ گورننس رپورٹ، انتظامیہ مباحثہ رپورٹ اور تجربہ شامل ہیں۔ مالیاتی گوشواروں کے مختلف استعمال اور اہمیت مندرجہ ذیل ہیں۔

1. سہتممی تفاعل پر رپورٹ : مالیاتی گوشوارے حصہ داروں کے واسطے انتظامیہ کی کارگزاری کی روداد بیان کرتے ہیں۔ اس کی مدد سے انتظامیہ کی کارگزاری اور مالکانہ توقعات کے درمیان فرق کو سمجھا جاسکتا ہے۔
2. مالیاتی پالیسیوں کے لیے بنیاد : مالیاتی پالیسیاں خصوصاً سرکار کی ٹیکس پالیسیاں کارپوریٹ کاروباری اداروں کی کارگزاری سے متعلق ہوتی ہیں۔ اس طرح مالیاتی گوشوارے کاروباری ادارے ٹیکس اور سرکار کی دیگر مالی پالیسیوں کے لیے بنیادی ماخذ (Input) فراہم کرتے ہیں۔
3. قرض کی منظوری کے لیے بنیاد : کارپوریٹ اداروں کو مختلف مقاصد کے لیے بینکوں اور دیگر اداروں سے قرض لینا پڑتا ہے۔ قرض منظور کرنے والے ادارے کو ان اداروں کی کارگزاری کی بنیاد پر فیصلہ لینا ہوتا ہے۔ لہٰذا مالیاتی گوشوارے قرضوں کی منظوری کے لیے بنیاد فراہم کرتے ہیں۔
4. ممکنہ سرمایہ کاروں کے لیے بنیاد : سرمایہ کاروں میں قلیل المدت وطویل المدت دونوں قسم کے سرمایہ کار شامل ہوتے ہیں۔ ان کی سرمایہ کاری کے فیصلہ میں خصوصی غور طلب شے اپنی سرمایہ کاری کے لیے مناسب فائدہ کے ساتھ تحفظ اور سیالیت ہوتی ہے۔ مالیاتی گوشوارے سرمایہ کاروں کو قلیل المدت اور طویل المدت ساکھ داری اور کاروبار کی نفع مندی کی بھی تشخیص کرنے میں مدد دیتے ہیں۔
5. پہلے سے کی گئی سرمایہ کاری کی قدر کے لیے رہنمائی : کمپنی کے حصہ دار اپنے لگائے گئے سرمایہ کی حالت، تحفظ اور واپسی کے بارے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی وہ یہ معلومات بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ وہ کاروبار میں سرمایہ جاری رکھیں یا ختم کردیں۔ اس طرح کے اہم فیصلے لینے میں مالیاتی گوشوارے سرمایہ کاروں کو معلومات فراہم کراتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

6. کاروباری انجمنوں کو اپنے اراکین کی مدد کرنے میں معاونت : کاروباری ادارے اس مقصد کے تحت مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ کرسکتے ہیں کہ وہ اپنے اراکین کو خدمت اور تحفظ مہیا کرسکیں۔ وہ ایک معیاری تناسب بنا سکتے ہیں اور کھاتوں کے لیے یکساں نظام قائم کرسکتے ہیں۔
7. اسٹاک ایکسچینج کی مدد : مالیاتی گوشوارے اسٹاک ایکسچینج اقتصادی کارگزاری کی رپورٹ میں حد شفافیت کو سمجھنے میں مدد کرتے ہیں اور انھیں اس قابل بناتے ہیں کہ سرمایہ کاروں کی دلچسپیوں کے تحفظ کے لیے درکار معلومات طلب کرسکیں۔ مالیاتی گوشوارے دلالوں کو اس لائق بناتے ہیں کہ وہ مختلف اداروں کی مالی حالت کا اندازہ لگاسکیں اور بنائے جانے والے نرخوں کے بارے میں فیصلہ لے سکیں۔

3.6 مالیاتی گوشواروں کی حدود

حالانکہ مالیاتی گوشوارے استعمال کرنے والوں کی ضروریات کا خیال کرتے ہوئے بے حد توجہ سے تیار کیے جاتے ہیں تاہم ان کا استعمال کرنے والوں کو مندرجہ ذیل حدود کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

1. رواں حالت کا انعکاس نہیں کیا جاتا : مالیاتی گوشوارے نما تاریخی لاگت کے اعتبار سے تیار کیے جاتے ہیں۔ چونکہ زر کی قوتِ خرید تغیر پذیر ہوتی ہے لہٰذا مالیاتی گوشواروں میں دکھائے گئے اثاثے اور واجبات کی قیمت یا موجودہ بازار کی حالت کو ظاہر نہیں کرتی ہے۔
2. اثاثے جات وصول نہیں پائے جاسکتے : حسابی عمل روایتی طور پر روبہ عمل ہوتا ہے۔ کچھ اثاثے بٹائی کی قیمت پر وصول نہیں پائے جاسکتے اگر کمپنی پر سیالیت کا زور ڈالا جائے۔ تختۂ توازن میں دکھائے گئے اثاثے محض غیر منقضی (Unexpired) اور ادا شدہ لاگت ظاہر کرتے ہیں۔
3. تعصب: مالیاتی گوشوارے مندرج حقائق حسابی تصورات اور استعمال کی گئی روایات اور اکاؤنٹنٹ کے ذریعے مختلف حالتوں میں کیے گئے ذاتی فیصلوں کا نتیجہ ہوتے ہیں لہٰذا نتائج میں تعصب نظر آجاتا ہے اور مالیاتی گوشواروں میں دکھائی گئی تصویر غیر حقیقی بھی ہوسکتی ہے۔
4. مجموعی معلومات: مالیاتی گوشوارے مجموعی اطلاعات فراہم کرتے ہیں نہ کہ تفصیلی معلومات کی، لہٰذا وہ استعمال کرنے والوں فیصلہ لینے میں بہت زیادہ مدد کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔
5. اہم اطلاعات کی کمی: تختۂ توازن مارکیٹ سے متعلق نقصان اور سمجھوتہ کے التوا کے بارے میں اطلاعات ظاہر

© NCERT not to be republished

نہیں کرتا جو کہ کاروبار کا ایک اہم طرز عمل ہے۔

6. ماہیئتی معلومات کی کمی: مالیاتی گوشوارے محض اقتصادی معلومات پر مشتمل ہوتے ہیں نہ کہ معیاری معلومات پر صنعتی رشتوں، صنعتی ماحول، مزدوری سے متعلق رشتوں، کام کا معیار وغیرہ۔

7. یہ صرف عارضی رپورٹ ہوتے ہیں: نفع ونقصان کھاتہ ایک مخصوص مدت کے لیے نفع یا نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ استعداد کمائی کے بارے میں کچھ نہیں بتاتا۔ تختۂ توازن میں ظاہر کی گئی مالی حالت اس وقت کے لحاظ سے درست ہوتی ہے اور مستقبل کی تاریخوں میں تبدیلی کے بارے میں کچھ بھی ظاہر ہوتی ہے۔

اس باب میں متعارف کرائی گئیں اصطلاحات

1۔ مالیاتی گوشوارہ	Financial Statments
2۔ نفع ونقصان کھاتہ	Statement of Profit and Loss
3۔ تختۂ توازن	Balance Sheet
4۔ استعمال کردہ مواد کی قیمت	Cost of Material consumed
5۔ شیئر ہولڈرز فنڈ	Share holders Fund

خلاصہ

مالیاتی گوشوارے: مالیاتی گوشوارے حسابی عمل کا اختتامی مرحلہ ہوتے ہیں جو کہ ایک مخصوص تاریخ پر مخصوص مدت کے لیے اقتصادی نتائج ظاہر کرتے ہیں۔ ہر ایک کارپوریٹ ادارے کے ذریعے مالیاتی گوشوارے تیار کرنے اور شائع کرنے کے توازن مقصد سے اس میں دلچسپی رکھنے والے اشخاص یا پارٹیوں کے فائدہ کے لیے ہوتے ہیں۔ ان گوشواروں میں گوشوارۂ آمدنی اور تختۂ مسائل ہوتے ہیں۔ ان گوشواروں کا بنیادی مقصد انتظامیہ کے ذریعے فیصلہ لینے کے لیے معلومات فراہم کرانے کے ساتھ ساتھ باہری لوگوں کو بھی معلومات فراہم کرانا ہے جو کہ کاروباری اداروں کے معاملات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

تختہ توازن: تختۂ توازن میں وہ سب اثاثے جن کی ملکیت کاروبار کے پاس ہوتی ہے، تمام ذمہ داریاں اور واجبات باہری لوگوں اور قرض خواہوں کو قابل ادا اور کسی مخصوص تاریخ پر مالکان کے دعووں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایک اہم گوشوارہ ہوتا ہے جو ایک کاروبار کی مالی حالت، حیثیت اور قوت کی تصویر کشی کرتے ہیں۔ یہ ایک فرم کے وسائل، ذمہ داریوں اور پیمائش سیالیت ومقدارت (Solvency) کا مختصر خلاصہ پیش کرتے ہیں۔ تختۂ توازن کو سیالیت یا دوامی ترتیب میں پیش کیا جاسکتا ہے۔ حالانکہ تمام کمپنیاں

© NCERT not to be republished

جن کا قیام کمپنیز ایکٹ کے تحت ہوتا ہے ان کو اپنے مالیاتی گوشواروں کو دوامی ترتیب میں درجہ بندی کر کے موزوں عنوان کے تحت رکھنا ہوتا ہے۔ تختۂ توازن کو جمع شدہ اور رواں کاروبار کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔ مالیاتی گوشوارے یکم اپریل سے شروع ہو کر اختتام سال 31 مارچ تک کی مدت کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔

گوشوارۂ آمدنی: گوشوارۂ آمدنی یا نفع ونقصان کھاتہ مندرجہ بالا مدت کے لیے کاروبار کے تعمیلی نتائج کا تعین کرنے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔ یہ کمائے گئے مالیات اور مالیات کمانے کے لیے کیے گئے خرچ کا گوشوارہ ہوتا ہے۔ یہ ایک کارگزاری رپورٹ ہوتی ہے جو آمدنی، اخراجات اور نفع ونقصان کو بطور کاروباری طریق عمل دو تختۂ توازن کی تاریخوں کے درمیان تغیرات کو ظاہر کرتی ہے۔

مالیاتی گوشواروں کی اہمیت :مالیاتی گوشواروں کا استعمال کرنے والوں میں حصہ دار، سرمایہ کار، قرض خواہ، ادھار دینے والے، گاہک، انتظامیہ سرکار وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ یہ تمام استعمال کرنے والوں کو فیصلہ لینے کے عمل میں مددگار ہوتے ہیں اور اپنے ممبران کو عام مقصد کے لیے معلومات فراہم کراتے ہیں۔

مالیاتی گوشواروں کی حدود :مالیاتی گوشوارے/ حدود / قیود سے مبرا نہیں ہوتے۔ یہ محض مجموعی معلومات ہوتے ہیں جن سے استعمال کرنے والوں کی عام مقصد کی ضروریات کی تسکین ہو سکے لیکن مخصوص ضروریات کی تسکین نہیں ہوتی۔ یہ تکنیکی گوشوارے ہوتے ہیں جو حسابی عمل کی معلومات رکھنے والے لوگوں کے ذریعے ہی سمجھے جاتے ہیں۔ یہ تاریخی معلومات منعکس کرتے ہیں نہ کہ موجودہ حالت کو جو کہ کسی بھی طرح کا فیصلہ لینے کے عمل میں لازمی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی شخص تنظیم کی کارگزاری اور مقداری تبدیلی کے بارے میں اندازہ لگا سکتا ہے نہ کہ ماہیتی تبدیلی کے بارے میں جیسے مزدوری رشتے، کام کی خوبی، ملازمین کی تسکین وغیرہ۔ مالیاتی گوشوارے نہ تو مکمل ہوتے ہیں اور نہ ہی درست یا راست کیونکہ آمدنی اور خرچ کا بہاؤ الگ ہوتا ہے اور یہ منظور شدہ تصورات کے بجائے بہترین فیصلہ کا استعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا کوئی بھی فیصلہ لینے سے قبل ان گوشواروں کا صحیح جائزہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مشقی سوالات

مختصر جوابی سوالات

1. مالیاتی گوشواروں کے معنی بیان کریں؟
2. مالیاتی گوشواروں کی حدود کیا ہیں؟
3. مالیاتی گوشوراوں کے تین مقاصد کی فہرست بنائیں؟

4. درج ذیل کے لیے مالی گوشواروں کی اہمیت بیان کریں:
(i) شیئر ہولڈرز
(ii) قرض دہندگان
(iii) حکومت
(iv) سرمایہ کار

5. کمپنی کی بیلنس شیٹ میں درج ذیل مواد کا انکشاف کیسے کریں گے:
(i) رواں اثاثے — انونٹیری
(ii) کھاتوں کے نوٹس میں اتفاقی واجبات
(iii) شیئر ہولڈرز کے فنڈس، ریزرو اور سرپلس
(iv) قائم اثاثے غیر مرئی اثاثے
(v) جاری یا رواں سال کے لیے مجوزہ ڈویڈینڈ
(vi) غیر رواں واجبات
(vii) مجموعی ترجیحی حصص پر ڈویڈینڈ کے بقایا

طویل جوابی سوالات

1. مالیاتی گوشواروں کی نوعیت بیان کیجیے۔
2. مالیاتی گوشواروں کی اہمیت کے بارے میں تفصیلی وضاحت کیجیے۔
3. مالیاتی گوشواروں کی حدود کی وضاحت کیجیے۔
4. گوشوارۂ آمدنی / نفع ونقصان کا خاکہ تیار کیجیے اور اس کے اجزا کی وضاحت کیجیے۔
5. تختۂ توازن کا خاکہ بنائیں اور بتائیں کہ تختۂ توازن کے مختلف اجزا کون کون سے ہیں؟
6. مختلف پارٹیاں جو کاروباری معاملات میں دلچسپی رکھتی ہیں ان کے لیے مالیاتی گوشوارے کس طرح سے مفید ہوتے ہیں؟ بیان کیجیے۔
7. مالیاتی گوشوارے مندرج حقائق، حسابی عمل کی روایات اور ذاتی فیصلوں کے مجموعے کو منعکس کرتے ہیں، بحث کیجیے۔
8. گوشوارۂ آمدنی اور تختۂ توازن کے تیار کرنے کے عمل کی وضاحت کیجیے۔

© NCERT not to be republished

عددی (Numerical) سوالات

1. کمپنیز ایکٹ 2013 شیڈول III کے مطابق بیلنس شیٹ میں درج ذیل مواد دکھائیں۔

تفصیلات	روپے	تفصیلات	روپے
ابتدائی اخراجات	2,40,000	نیک نیتی	30,000
شیئرز کے اجرا پر بٹہ	20,000	فالتو پرزے	12,000
10% ڈبنچرز	2,00,000	موٹر گاڑیاں	4,75,000
تجارتی اسٹاک	1,40,000	ٹیکس کے لیے انتظامات	16,000
نقد در بینک	1,35,000		
قابل وصول بل	1,20,000		

2. یکم اپریل 2017 کو جمبو لمیٹڈ نے 100 روپے فی ڈبنچرز کے حساب سے 10,000, 12% ڈبنچرز جاری کیے۔ یہ 20% بٹہ پر پانچ سال کے بعد قابل بازادائیگی تھے، کمپنی نے ان ڈبنچرز کی مدت حیات ہی میں ان پر بٹہ کو قلم زد کرنے کا فیصلہ کیا۔ ان ڈبنچرز کے اجرا کے بعد کمپنی کی بیلنس شیٹ میں ان مواد کو دکھائیں۔

3. درج ذیل معلومات سے گیتانجلی لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ تیار کریں :

سرمایہ کاری 14,00,000 روپے ؛ ایکوٹی شیئرز اصل سرمایہ 20,00,000 روپے ؛ پلانٹ اور مشینری 10,00,000 روپے؛ مرجعتی شیئرز سرمایہ 12,00,000 روپے؛ ڈبنچرز بازادائیگی ریزرو 6,00,000 روپے؛ بقایا اخراجات 3,00,000 روپے؛ مجوزہ ڈیویڈنڈ 5,00,000 روپے؛ زمین اور عمارت 20,00,000 روپے؛ موجودہ سرمایہ کاری 8,00,000 روپے؛ نقد کے مساوی 10,00,000 روپے؛ زاویری لمیٹڈ (ٹویلائٹ کی ایک ذیلی کمپنی) سے قلیل مدتی قرضہ 4,00,000 روپے؛ پبلک ڈپازٹ 12,00,000 روپے۔

4. درج ذیل معلومات سے جام لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ تیار کریں۔

اندراجات 7,00,000 روپے ؛ ایکوٹی شیئرز اصل سرمایہ 16,00,000 روپے ؛ پلانٹ اور مشینری

© NCERT not to be republished

8,00,000روپے؛ ترجیحی شیئرز سرمایہ 6,00,000روپے ؛ جنرل ریزرو 6,00,000روپے ؛ قابل ادا بل 1,50,000 روپے؛ٹیکس کے انتظام 2,50,000روپے؛ زمین اور عمارت 16,00,000 ؛غیر موجودہ سرمایہ کاری 10,00,000 روپے؛ بینک میں سرمایہ 5,00,000 روپے؛ قرض دہندگان 2,00,000روپے؛ 12% ڈبنچرز 12,00,000 روپے۔

5. درج ذیل معلومات سے جیوتی لمیٹڈ کی برائے 31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ بنائیں۔

عمارت 10,00,000 روپے؛ مٹروٹائر لمیٹڈ کے شیئرز میں سرمایہ کاری 3,00,000روپے ؛ اسٹور اور فاضل پرزے 1,00,000 روپے؛ 10% ڈبنچرز کے اجرا پر بٹہ 1,00,000 روپے؛ نفع نقصان کا گوشوارہ (ڈیبٹ) 90,00,000روپے؛ پوری طرح ادا کیے گئے 20 روپے کے 15,00,000 ایکوٹی شیئرز؛ سرمایہ بازادائیگی ریزرو 1,00,000 روپے؛ 10% ڈبنچرز 3,00,000روپے؛ غیر مدفوعہ ڈیویڈنڈ 90,000 روپے؛ اختیاری شیئرز کا بقایا کھاتہ 10,000 روپے۔

6. برندالمیٹڈ نے درج ذیل معلومات فراہم کی ہیں :

(a) 100 روپے کے 10% ,25,000 کے ڈبنچرز۔

(b) بینک کا قرضہ 10,00,000 روپے جس کی ادائیگی 5 سال بعد ہوگی۔

(c) ڈبنچرز پر سود جس کی ادائیگی ابھی ہوئی ہے۔

مذکورہ بالا مواد کو کمپنی کی بیلنس شیٹ برائے 31 مارچ 2017 میں دکھائیں۔

7. درج ذیل معلومات سے بلیک سوان لمیٹڈ کی 31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ تیار کریں۔

		روپے
جنرل ریزرو	:	3,000
10% ڈبنچرز	:	3,000
نفع ونقصان گوشوارے میں بیلنس	:	1,200
ثابت جائداد پر فرسودگی	:	700

© NCERT not to be republished

مجموعی ٹوٹل (Gross block)	:	9,000
موجودہ واجبات	:	2,500
ابتدائی اخراجات	:	300
6% ترجیحی شیئر سرمایہ	:	5,000
نقد اور نقد کے مساوی	:	6,100

© NCERT
not to be republished